عمرو اور دیو نگر

PDFBOOKSFREE.PK

ارشاد حسین

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شام کا وقت تھا عمرو عیار سردار امیر حمزہ سے ملنے کے بعد ٹہلنے کی غرض سے لشکر سے ذرا دور آ گیا تھا۔ یہ ایک ویران جگہ تھی دور دور تک کوئی انسان نہیں تھا عمرو اپنی مستی میں گم آگے بڑھ رہا تھا کہ اسے تیز ہنسی کی آواز سنائی دی تو اس کے بڑھتے ہوئے قدم رک گئے اور اس نے آواز کی سمت دیکھا آواز کی سمت دیکھ کر عمرو کے ہوش اڑ گئے۔

عمرو نے دیکھا کہ پہاڑ جیسی جسامت رکھنے والے دو دیو ہنس رہے تھے ان دیوؤں کے سر گنجے تھے اور سروں پر بڑے بڑے مڑے ہوئے دو دو سینگ تھے ان کے کان تو بہت ہی بڑے تھے جب کہ ان

www.deme.pk

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کی مونچھیں بھی بہت گھنی تھیں ان میں سے ایک دیو کا جسم گلابی تھا اور دوسرے دیو کا سنہری تھا۔

دونوں دیوؤں نے پاؤں میں کڑے بھی پہنچے ہوئے تھے۔

آدم زاد کون ہو تم۔ اچانک ان دیوؤں کی نظر عمرو پر پڑی تو ایک دیو نے جھک کر اس سے پوچھا۔

میرا نام خواجہ عمرو عیار ہے۔ تم کون ہو۔ عمرو نے پہلے اپنا نام بتایا اور پھر ان سے پوچھا۔

www.eqrine.pk

ہم دیو ہیں۔ میرا نام گلابی دیو ہے اس کا نام سنہری دیو ہے ہمارے یہ بڑے بڑے دانت دیکھ رہے ہو یہ اس بات کی نشانی ہیں کہ ہم آدم خور ہیں لیکن چونکہ اس وقت ہمارے پیٹ بھرے ہوئے ہیں اور ہم حد سے زیادہ خوش ہیں اس لئے ہم تمہیں چھوڑ رہے ہیں جاؤ کیا یاد کرو گے کہ کیسے اچھے دیوؤں سے پالا پڑا تھا۔ گلابی دیو نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بڑی مہربانی جناب۔آپ واقعی بہت اچھے دیو ہیں میں آپ کا یہ احسان زندگی بھر یاد رکھوں گا۔عمرو نے مسکین سی صورت بناتے ہوئے کہا۔

جاؤ۔اب فوراً بھاگ جاؤ کہیں ہمیں بھوک ہی نہ لگ جائے اس مرتبہ سنہری دیو نے کہا۔

اب اتنی بھی کیا جلدی ہے جناب ملے ہی گئے ہیں تو چند باتیں کر لیتے ہیں عمرو عیار نے کہا۔

www.pdfine.pk

تو تم بہت بہادر انسان ہو ہمیں دیکھ کر ذرا بھی نہیں ڈرے الٹا ہم سے گپ شپ کرنا چاہتے ہو۔گلابی دیو نے کہا۔

تم دونوں کی شکلیں آپس میں ملتی ہیں کیا تم دونوں بھائی ہو عمرو نے پوچھا۔

ہاں ہم بھائی ہیں سنہری دیو نے عمرو عیار کی بات کا جواب دیتے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوئے کہا۔

اب یہ بتاؤ کہ تم دونوں اتنے خوش کیوں ہو اور ہم انسانوں کی دنیا میں کیا کر رہے ہو عمرو عیار نے ان سے خوشی کی وجہ پوچھی تو انہوں نے عمرو کو غور سے دیکھا اور زور زور سے ہنسنے لگے۔

سنہری بھائی۔ گلابی دیو نے سنہری دیو سے کہا۔

کہو گلابی دیو۔ کیا کہنا چاہتے ہو سنہری دیو نے پوچھا۔

www.aamir.pk

یہ آدم کچھ زیادہ پھیل نہیں رہا گلابی دیو نے کہا۔

ہاں۔ گلابی بھائی۔ اس آدم زاد کو میں سمجھ نہیں پا رہا یہ کیا چیز ہے سنہری دیو نے کہا۔

میرا خیال ہے کہ بھوک ہو نہ ہو ہم اسے ہڑپ کر ہی جائیں گلابی دیو نے کہا۔

ارے نہیں۔ ایسا غضب مت کرنا میں تو تم سے دوستی کرنا چاہتا تھا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عمرو عیار نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا کہ دونوں دیو اس کے اس انداز پر ہنس پڑے۔

دوستی۔ آدم زاد اور دیو میں دوستی، یعنی چڑیا اور باز میں دوستی آگ اور پانی میں دوستی گھوڑے اور گھاس میں دوستی۔ واہ۔ واہ۔ آدم زاد۔ کیا بات کی ہے تم نے دل چاہتا ہے تمہارا منہ چوم لوں مگر تمہارا منہ ہے کہاں سنہری دیو نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

www.pdfbooksfree.pk

اچھا بھائی۔ دوستی نہیں کرنی تو نہ کرو۔ ناراض کیوں ہوتے ہو عمرو عیار نے کہا۔

گلابی بھائی۔ ہمیں دیر ہو رہی ہے اب ہمیں چلنا چاہیے سنہری دیو نے کہا۔

ہاں چلو۔ یہ آدم زاد جائے جہنم میں ہمیں اس سے کیا گلابی دیو نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہم سے بچ جانے کی خوشی میں تم گھر جا کر خوشی مناؤ سنہری دیو نے عمرو سے کہا اور پھر وہ یک دم اوپر اٹھے اور شمال کی سمت میں اڑنے لگے عمرو کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ دونوں غائب ہو گئے۔

عجیب دیو تھے، عمرو عیار نے کہا اور پھر وہ واپس اپنے خیمے میں آ گیا۔

☆☆☆☆

www.define.pk

عمرو عیار اپنے خیمے میں بیٹھا اپنے خزانوں کا حساب کر رہا تھا کہ اس کا دربان اندر داخل ہوا۔

آقا۔ سردار کا خادم آپ کے لئے پیغام لایا ہے دربان نے کہا۔

بھیج دو اسے عمرو نے دربان سے کہا تو وہ واپس چلا گیا اور اگلے لمحے سردار امیر حمزہ کا خادم اندر آ گیا۔

خواجہ عمرو عیار آپ کو سردار امیر حمزہ بلا رہے ہیں خادم نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اچھا۔تم چلو میں آتا ہوں عمرو عیار نے خادم سے کہا تو وہ چلا گیا،عمرو نے لباس تبدیل کیا اور سردار امیر حمزہ کے خیمے میں پہنچ گیا اس نے سردار امیر حمزہ کو سلام کیا اور پھر خیمے کا جائزہ لینے لگا۔ خیمے میں سردار امیر حمزہ کے علاوہ ایک اور شخص بیٹھا ہوا تھا عمرو عیار اس کو غور سے دیکھتے ہوئے ایک خالی کرسی پر بیٹھ گیا۔

سردار۔آپ نے مجھے یاد کیا ہے عمرو عیار نے سردار امیر حمزہ سے کہا۔

www.deeneek

ہاں۔ان سے ملو یہ شہنشاہ افضال کے شاہی ایلچی ہیں سردار امیز حمزہ نے اس شخص کا تعارف کراتے ہوئے کہا تو اس شخص نے سر کے اشارے سے عمرو عیار کو سلام کیا۔

شہنشاہ افضال ملک آریان کے بادشاہ تھے اور ان دنوں سردار امیر حمزہ کے لشکر نے ملک آریان کی سرحد کے قریب پڑاؤ ڈالا ہوا تھا شہنشاہ افضال سردار امیر حمزہ کے قریبی دوستوں میں سے تھے اور سردار امیر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حمزہ کی بہت عزت کرتے تھے۔

شہنشاہ افضال نے تمہیں بلوایا ہے انہیں تم سے کوئی خاص کام ہے

سردار امیر حمزہ نے عمرو سے مخاطب ہو کر کہا۔

آپ کا حکم سر آنکھوں پر سردار عمرو نے نہایت ادب سے کہا۔

نیک شگون کے طور پر یہ ہار لو۔ باقی انعام واپس آ کر لینا۔ عمرو کے

کہنے سے پہلے ہی سردار امیر حمزہ نے اپنے گلے سے ایک قیمتی ہار

www.define.pk

اتار کر عمرو کی طرف بڑھا دیا کیونکہ انہیں معلوم تھا کہ اب عمرو نے نیک

شگون کی بات کی ہے عمرو نے ہار فوراً جھپٹ لیا۔

آپ کا نیک شگون میرے ساتھ ہو تو میں ہر مہم میں کامیاب رہتا ہوں

سردار۔ عمرو عیار نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر وہ شاہی ایلچی کے

ساتھ سردار امیر حمزہ کے خیمے سے باہر آ گیا شاہی ایلچی کا گھوڑا لشکر

کے اصطبل میں بندھا ہوا تھا اس نے گھوڑا کھولا جب کہ عمرو نے بھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اپنا گھوڑا بجلی کھولا اور پھر وہ ملک آریان کی طرف بڑھنے لگے۔

چونکہ وہ آریان کی سرحدوں کے قریب ہی تھے اس لئے کچھ یہ دیر بعد وہ آریان کی حدود میں داخل ہو گئے شاہی ایلچی عمرو کو ساتھ لے کر شاہی محل میں آ گیا، اسے فوراً ہی شہنشاہ کے سامنے پیش کر دیا گیا عمرو نے شاہی آداب کے مطابق جھک کر شہنشاہ افضال کو سلام کیا اور شہنشاہ کے قریب رکھی ہوئی زرنگار کرسی پر بیٹھ گیا۔

www.defbooks.pk

حکم کریں شہنشاہ۔ یہ غلام آپ کے کس کام آ سکتا ہے عمرو نے نہایت ادب سے کہا۔

صرف آپ ہی ہمارا یہ کام کر سکتے ہیں اور کسی کے بس کا کام نہیں ہے شہنشاہ افضال نے کہا۔

آپ کے کام کے لئے میں اپنی جان لڑا دوں گا شہنشاہ افضال عمرو نے مودبانہ لہجے میں کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آپ ہماری بیٹی شہزادی فروزاں سے تو ملے ہوئے ہیں شہنشاہ افضال نے کہا۔

جی ہاں۔شہزادی فروزاں میری بہنوں جیسی ہے۔میں کئی باران سے مل چکا ہوں عمرو عیار نے کہا وہ حیران ہو رہا تھا کہ شہنشاہ افضال اس سے یہ سب کیوں پوچھ رہے ہیں۔

خواجہ عمرو عیار۔شہزادی فروزاں کو کل شام دو دیو اٹھا کر لے گئے ہیں شہنشاہ افضال نے غمگین لہجے میں کہا تو عمرو اچھل پڑا۔

آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ شہزادی کو دیو اغوا کر کے لے گئے ہیں عمرو عیار نے کہا۔

کل شام ملکہ اور شہزادی کے ساتھ ہم محل کی چھت پر کھڑے تھے اور دو پہاڑیوں کا نظارہ کر رہے تھے کہ اچانک دو دیو اڑتے ہوئے دکھائی دیئے وہ ہماری چھت پر اتر آئے اور ہمارے سنبھلنے سے پہلے ہی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

انہوں نے شہزادی فروازں کو اٹھایا اور جدھر سے اڑتے ہوئے آئے تھے ادھر چلے گئے۔

ہم نے فوراً سپاہیوں کو ان کی تلاش میں بھیجا سپاہی ساری رات انہیں تلاش کرتے رہے لیکن ان دیوؤں کا یا شہزادی کا کچھ پتہ نہ چل سکا اور ہم جانتے ہیں کہ ہم ساری عمر بھی انہیں تلاش کرتے رہیں تو وہ نہیں ملیں گے صرف تم ہی انہیں تلاش کر سکتے ہو اور شہزادی فروزاں کو واپس لا سکتے ہو، شہنشاہ افضال نے انتہائی غمگین لہجے میں شہزادی فروزاں کے اغواء کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

www.delhite.pk

ان دونوں دیوؤں کے حلئے کیسے تھے عمرو عیار نے شہنشاہ افضال سے پوچھا۔

ایک دیو کا جسم گلابی اور دوسرے کا سنہری تھا۔

شہنشاہ افضال نے کہا تو عمرو نے اثبات میں سر ہلا دیا اسے پہلے ہی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اندازہ ہو گیا تھا کہ کل اسے جو دو دیو ملے تھے یہ کام انہی دیوؤں کا ہے کل وہ اسی لئے خوش تھے کہ وہ شہزادی کو اغواء کرنے کے لئے آ رہے تھے۔

شہنشاہ افضال۔ یہ دونوں دیو کل شام مجھے ملے تھے ان کے نام بھی ان کے رنگوں کے مطابق ہیں یعنی گلابی دیو اور سنہری دیو یہ دونوں بھائی ہیں مجھے معلوم نہیں تھا کہ یہ شہزادی فروزاں کو اغواء کرنے کے لئے جا رہے ہیں ورنہ میں ان کا وہیں کام تمام کر دیتا، اب بھی آپ فکر نہ کریں ہم بہت جلد انہیں تلاش کر کے لے آئیں گے اور شہزادی فروزاں کو واپس لے آؤں گا عمرو نے کہا۔

www.deeme.pk

اوہ۔ یہ دیو کل شام تم سے ملے تھے شہنشاہ افضال نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

جی ہاں۔ میری ان سے بہت دیر تک باتیں بھی ہوتی رہیں تھیں عمرو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عیار نے کہا۔

خواجہ عمرو عیار اگر تم شہزادی فروزاں کو واپس لے آئے تو یہ نہ صرف تمہارا ہم پر بہت بڑا احسان ہوگا بلکہ ہم اپنے خزانے کا منہ بھی تمہارے لئے کھول دیں گے تم اس میں سے جتنا خزانہ لے جا سکتے ہو تمہیں اجازت ہوگی شہنشاہ افضال نے عمرو سے کہا تو عمرو کی باچھیں کھل گئیں وہ تو شہنشاہ افضال کا سارا خزانہ ایک لمحے میں اپنی زنبیل میں منتقل کر سکتا تھا۔

www.define.pk

آپ فکر نہ کریں شہنشاہ معظم، صرف میرے لئے دعا کریں میں بہت جلد شہزادی فروزاں کو واپس لے آؤں گا یہ دیو کیا چیز ہیں میں نے تو بڑے بڑے جادوگروں کو فنا کر دیا ہے میں جادوگروں کی دنیا میں موت جادوگر کے نام سے مشہور ہوں میں ظالموں کا دشمن اور مظلوموں کا دوست ہوں عمرو عیار نے اپنی تعریف خود ہی کرتے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوئے کہا۔

بے شک۔ ہم نے تمہاری بہت زیادہ تعریف سنی ہے اسی لئے تو ہم نے تم سے استدعا کی ہے ہم جانتے ہیں کہ ہمارا کام صرف تم ہی کر سکتے ہو شہنشاہ افضال نے عمرو سے کہا۔

تو پھر مجھے اجازت دیجئے اب ہماری ملاقات اس وقت ہو گی جب میرے ساتھ شہزادی صاحبہ ہوں گی عمرو عیار نے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا پھر وہ شاہی محل سے باہر آ گیا شاہی محل سے باہر آ کر وہ پیدل ہی ایک طرف بڑھنے لگا۔

www.defire.pk

☆☆☆☆

کافی دیر تک پیدل چلنے کے بعد عمرو عیار ایک ویران سی جگہ پر آ گیا یہاں آ کر اس نے زنبیل سے سنہری تختی نکال لی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنہری تختی مجھے بتایا جائے کہ دیو شہزادی فروزاں کو اغوا کر کے کہاں لے گئے ہیں عمرو عیار نے سنہری تختی کو حکم دیتے ہوئے کہا۔

عمرو عیار کو بتایا جاتا ہے کہ دیو شہزادی فروزاں کو اغوا کر کے اپنے ملک دیو نگر لے گئے ہیں ان میں سے سنہری دیو شہزادی فروزاں سے شادی کرنا چاہتا ہے لیکن ظاہری بات ہے شہزادی فروزاں اس سے شادی نہیں کر سکتی اس لئے انہوں نے شہزادی فروزاں کو اپنے قید خانے میں ڈال دیا ہے۔ سنہری دیو اور گلابی دیو ملک دیو نگر کے شہزادے ہیں سنہری تختی روشن ہوئی اور اس پر حروف ابھرتے رہے جب عمرو نے عبارت پڑھ لی تو حروف خود بخود مٹ گئے۔

سنہری تختی۔ مجھے بتایا جائے کہ شہزادی کو واپس لانے کے لئے مجھے کیا کرنا ہوگا عمرو عیار نے سنہری تختی سے پوچھا۔

دیو نگر میں جادو کا استعمال نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی وہاں کوئی جادوئی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہتھیار کام کر سکتا ہے اس لئے عمرو کو اپنی عقل سے کام لینا ہوگا اپنی عیاری اور چالاکی کی بدولت ہی وہ شہزادی فروزاں کو واپس لا سکتا ہے اگر عمرو دونوں دیو بھائیوں کو آپس میں لڑا دے تو اس کا کام آسان ہو جائے گا عمرو نے عبارت پڑھنے کے بعد سنہری تختی واپس زنبیل میں رکھ لی۔ اس کے بعد عمرو نے زنبیل سے سنہری چپلیں نکالیں اور پاؤں میں پہن لیں جب کہ عام جوتے اس نے زنبیل میں رکھ لئے تھے۔

www.pdfbooksfree.pk

سنہری چپلو مجھے دیو نگر میں پہنچایا جائے عمرو نے اتنا کہا ہی تھا کہ وہ یک دم اوپر اٹھنے لگا اور پھر وہ ایک طرف اڑنے لگا کافی دیر تک اڑتے رہنے کے بعد عمرو زمین پر اتر آیا اس نے چپلوں کو اتار کر واپس زنبیل میں رکھا اور عام جوتے زنبیل میں سے نکال کر پہن لئے اسے کافی فاصلے پر ایک شہر کی فصیل دکھائی دے رہی تھی اس فصیل پر بڑے بڑے دیو پہرہ دے رہے تھے جس سے صاف ظاہر ہو رہا تھا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عمرو اور دیو نظر

کہ وہ ملک دیو نگر کی سرحد کے قریب کھڑا ہے ابھی وہ آگے بڑھنے کا سوچ ہی رہا تھا کہ ایک پہاڑ جتنا بڑا دیو دھب دھب کرتا ہوا اس کے قریب آ گیا۔

آدم زاد۔ دیو نگر کے قریب آدم زاد دیو نے عمرو عیار کو دیکھ کر خوش ہوتے ہوئے کہا۔

میں شاہی مہمان ہوں میں گلابی دیو اور سنہری دیو سے ملنے آیا ہوں وہ میرے دوست ہیں عمرو عیار نے رعب بھرے لہجے میں اس دیو سے کہا تو دیو کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

میں ان کے چچا کا بیٹا سیاہ دیو ہوں اور ان کا سب سے بڑا دشمن بھی میں ہوں جب میں انہیں بتاؤں گا کہ میں نے ان کے دوست کو ہڑپ کر لیا ہے تو انہیں خوب غصہ آئے گا اور جب انہیں میری کسی بات پر غصہ آتا ہے تو مجھے بے حد خوشی ہوتی ہے سیاہ دیو نے کہا۔

www.pdfbooksfree.pk

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عمرو کا تو خیال تھا کہ شاہی مہمان کا سن کر یہ دیو اس کے رعب میں آ جائے گا لیکن اس کی بات کا تو الٹا ہی اثر ہو گیا تھا یہ سیاہ دیو تو گلابی اور سنہری دیوؤں کا دشمن تھا۔

جب گلابی اور سنہری دیوؤں کو پتہ چلے گا کہ تم نے ان کے مہمان کو نقصان پہنچایا ہے تو وہ تمہیں قتل کر دیں گے عمرو عیار نے سیاہ دیو کو دھمکی دیتے ہوئے کہا۔

www.define.pk

میں بھی شاہی خاندان سے تعلق رکھتا ہوں وہ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے سیاہ دیو نے کہا۔

سوچ لو۔ کہیں لینے کے دینے نہ پڑ جائیں عمرو عیار نے کہا۔

یہ سوچنے کا کام آدم زاد کرتے ہیں ہم دیو نہیں سیاہ دیو نے کہا اور پھر وہ عمرو کو پکڑنے کے لئے جھکا تو عمرو نے چھلانگ لگائی اور اچھل کر اس سے دور ہو گیا۔ پھر اس نے زنبیل سے تلوار حیدری نکال لی اس کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہاتھ میں تلوار دیکھ کر دیو نے ایک زوردار قہقہہ لگایا۔

ہا۔ ہا۔ ہا۔ تم میرا مقابلہ کرو گے۔ یعنی آدم زاد دیو کا مقابلہ کرے گا،

سیاہ دیو نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ ان دونوں

میں مزید کوئی بات ہوتی یک دم وہاں آٹھ دس دیو آ گئے جن کے

ہاتھوں میں گرز اور بڑی بڑی تلواریں تھیں انہوں نے سیاہ دیو اور عمرو

کو گھیر لیا۔

یہ کیا ہو رہا ہے ایک دیو نے گرجتے ہوئے سیاہ دیو سے پوچھا۔

اندھے ہو۔ دیکھتے نہیں کہ یہ آدم زاد ہے یہ میرا شکار ہے اور میں اسے

پکڑنے کی کوشش کر رہا ہوں سیاہ دیو نے کہا آنے والے دیو نگر کے

محافظ دیو تھے۔

نہیں۔ نہیں۔ میں اس کا شکار نہیں ہوں میں تو شاہی مہمان ہوں دیو نگر

کے شہزادے سنہری دیو اور گلابی دیو میرے دوست ہیں انہوں نے

www.dell.pk

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجھے دیونگر آنے کی دعوت دی تھی میں تو ان سے ملنے کے لئے آیا ہوں اگر یقین نہیں آتا تو مجھے ان کے پاس لے چلو۔ عمرو عیار نے بھی اسی دیو سے کہا جو باقی محافظ دیوؤں کا سردار لگ رہا تھا اس نے عمرو کی بات سن کر سوچنا شروع کر دیا۔

ہم تمہیں بادشاہ سلامت کے سامنے پیش کر دیتے ہیں تم یہ بات انہیں بتانا، کچھ دیر تک سوچنے کے بعد محافظ دیو نے عمرو عیار سے کہا اور پھر وہ اسے اور سیاہ دیو کو لے کر دیونگر کے بادشاہ کے سامنے پہنچ گئے انہوں نے عمرو کی کہی ہوئی باتیں بادشاہ سلامت سے کہہ دیں دیو بادشاہ نے فوراً گلابی دیو اور سنہری دیو کو بلا لیا۔

ارے تم اور یہاں۔ دونوں دیوؤں نے عمرو کو دیکھا تو ایک لمحے میں ہی پہچان کر حیرت سے پوچھا۔

ہاں دیکھو۔ میں تم سے ملنے کے لئے آیا ہوں اور انہوں نے مجھے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرفتار کرلیا ہے اور سیاہ دیو کو دیکھو۔ یہ کہہ رہا تھا کہ میں گلابی دیو اور سنہری دیو کے مہمان کو ہڑپ کر کے انہیں خوب ذلیل کروں گا، عمرو عیار نے دوہائی دینے والے لہجے میں گلابی دیو اور سنہری دیو سے کہا۔

یہ ہمیں کیا ذلیل کرے گا، یہ تو خود کئی مرتبہ ہمارے ہاتھوں ذلیل ہو چکا ہے گلابی دیو نے نفرت بھرے لہجے میں سیاہ دیو کو دیکھتے ہوئے کہا عمرو کا پہلا تیر ٹھیک نشانے پر لگا تھا اس لئے عمرو دل ہی دل میں خوش ہو رہا تھا سیاہ دیو نے بھی نفرت بھرے انداز میں گلابی دیو اور سنہری دیو کی طرف دیکھا۔

www.pdfbooksfree.pk

یہ ہمارا مہمان ہے ہم دیکھیں گے کہ اسے کون ہاتھ لگاتا ہے۔ سنہری دیو نے کہا۔

ابا حضور۔ یہ ہمارا مہمان ہے اور یہ ہمارے شاہی محل میں رہے گا اور دیونگر میں جہاں چاہے گا جائے گا، آپ اعلان کرادیں اگر کسی نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اس کی طرف میلی آنکھ سے بھی دیکھا تو ہم اس کی آنکھیں نکال دیں گے۔ گلابی دیو نے اپنے والد بادشاہ سے کہا تو اس نے وزیر کو ہدایت کر دی۔

آؤ خواجہ عمرو عیار۔ ہم شاہی مہمان خانے میں تمہیں تمہارا کمرہ دکھا دیں۔ گلابی دیو نے عمرو عیار سے کہا اور پھر اسے ساتھ لے کر ایک کمرے میں آ گئے یہ کمرہ دیوؤں کے مطابق نہایت خوبصورت انداز میں سجا ہوا تھا۔

اب بتاؤ۔ تم یہاں کیسے پہنچے جب کہ آدم زادوں کی دنیا سے یہاں تک پہنچانے میں تیز رفتار گھوڑے پر بھی آدم زاد کو کئی مہینے لگ سکتے ہیں جب کہ تم دوسرے ہی دن یہاں پہنچ گئے ہو۔ سنہری دیو نے کہا۔

مجھے دیوؤں اور جنوں سے دوستی کرنے کا بہت شوق ہے میری کئی جنوں سے دوستی ہے تم سے ملاقات بھی تھی میں نے چاہا کہ تم سے بھی

www.pdfbooksfree.pk

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دوستی ہو جائے مگر تم تو میرا مذاق اڑا کر چلے گئے لیکن میں نے بھی پکا ارادہ کر لیا تھا کہ میں تم سے دوستی ضرور کروں گا، میں نے اپنے ایک جن دوست کو بلایا اور اسے تمہارے بارے میں بتایا اس نے اپنی طاقت سے تمہارے بارے میں معلومات حاصل کیں اور مجھے تمہارے ملک کی سرحد تک پہنچا دیا، عمرو عیار نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

www.define.pk

اوہ۔ تم نے ہماری دوستی کی خاطر اتنا بڑا خطرہ مول لیا ہے سنہری دیو نے متاثر ہوتے ہوئے کہا۔

ہاں دوست۔ کیا اب تم مجھے اپنا دوست مانتے ہو عمرو عیار نے ان سے پوچھا۔

ہاں۔ یقیناً آج سے تم ہمارے گہرے دوست ہو۔ کیوں گلابی بھائی سنہری دیو نے پہلے عمرو سے اور پھر گلابی سے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہاں۔ہاں۔خواجہ عمرو عیار ہمارا گہرا دوست ہے گلابی دیو نے سنہری دیو کی تائید کرتے ہوئے کہا۔

شکریہ۔تم دونوں دیو بھائیوں کا تم بہت اچھے ہو اور وہ تمہارا دشمن سیاہ دیو۔وہ تو بہت ہی برا ہے عمرو نے خوشامد بھرے لہجے میں کہا اور اپنی تعریف سن کر دونوں دیو خوش ہو گئے۔

خواجہ عمرو عیار آج تم آرام کرو۔کل ہم تمہیں دیو نگر کی سیر کرائیں گے گلابی دیو نے عمرو سے کہا اور پھر دونوں وہاں سے چلے گئے اگلے دن گلابی دیو نے عمرو کو دیو نگر کی سیر کرائی عمرو دیو نگر کی سیر کر کے بہت خوش ہوا آج عمرو کو دیو نگر میں چوتھا روز تھا عمرو کمرے میں اکیلا بیٹھا ہوا تھا کہ گلابی دیو آ گیا۔

خواجہ عمرو عیار کیا کر رہے ہو۔گلابی دیو نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

www.dawnlit.pk

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنہری دیو کے بارے میں سوچ رہا ہوں وہ کسی شہزادی کے چکر میں
ہے وہ کہہ رہا تھا کہ اگر اس شہزادی سے اس کی شادی ہو گئی تو وہ دیونگر کا
بادشاہ بن جائے گا نہ صرف دیونگر کا بلکہ ہمسایہ ملک کوہ قاف بھی فتح
کر لے گا اور کوہ قاف کا بھی بادشاہ بن جائے گا اس شہزادی سے
شادی کرنے کے بعد وہ اتنا طاقتور ہو جائے گا کہ سینکڑوں دیوؤں
سے اکیلا لڑ سکے گا اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ شہزادی سے شادی
کرنے کے بعد وہ ہمیشہ جوان رہے گا اور اسے بڑھاپا آئے گا ہی
نہیں، یہ سب باتیں اسے کسی بزرگ اور علم والے دیو نے بتائی ہیں
عمرو عیار نے گلابی دیو سے کہا۔ اوہ۔ تو سنہری دیو اسلئے شہزادی
فروزاں کو اٹھا کر لایا ہے اس نے یہ سب باتیں مجھے نہیں بتائی وہ
مستقبل کا بادشاہ بننا چاہتا ہے جب کہ ولی عہد میں ہوں میں ایسا نہیں
ہونے دوں گا گلابی دیو نے غصیلے لہجے میں کہا عمرو کا چلایا ہوا تیر ٹھیک

www.pdfbooksfree.pk

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نشانے پر لگا تھا اور پھر گلابی دیو وہاں نہ رکا اس کے جانے کے بعد سنہری دیو عمرو عیار کے پاس آ گیا۔

خواجہ عمرو عیار کیا کر رہے ہو۔ سنہری دیو نے کمرے میں داخل ہو کر عمرو سے پوچھا۔

گلابی دیو کے بارے میں سوچ رہا ہوں وہ آج کل کسی شہزادی فروزاں کے چکر میں ہے وہ مجھے بتا رہا تھا کہ اگر اس کی شادی شہزادی فروزاں سے ہو گئی تو وہ نہ صرف دیو نگر بلکہ کوہ قاف کا بھی بادشاہ بن جائے گا اسے کسی بزرگ اور علم والے دیو نے بتایا ہے کہ اگر وہ شہزادی فروزاں سے شادی کر لے تو وہ تا حیات جوان بھی رہے گا اور وہ اتنا طاقتور ہو جائے گا کہ سینکڑوں دیو مل کر بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے وہ بتا رہا تھا کہ شہزادی فروزاں اور اس کی شادی کے راستے میں ایک دیوار ہے۔ اور وہ اس دیوار کو کسی طرح گرانے کا سوچ رہا ہے یار

www.dem

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنہری دیو یہ شہزادی فروزاں کیا تمہاری رشتے دار ہے اور یہ دیوار کون سی ہے یار تم اس کی شادی کرادو شہزادی فروزاں سے بے چارہ کتنا بے چین ہے اس سے شادی کرنے کے لئے عمرو عیار نے سنہری دیو سے کہا۔

ہرگز نہیں۔ میں اس کی بوٹی بوٹی کر دوں گا۔ اس کی یہ مجال سنہری دیو نے غصے سے کہا اور پھر وہاں سے چلا گیا عمرو عیار نے اپنی عیاری سے جو منصوبہ بنایا تھا وہ کامیاب رہا تھا عمرو کو یقین تھا کہ اب یہ دونوں بھائی آپس میں لڑلڑ کر مر جائیں گے کچھ دیر بعد عمرو کمرے سے باہر نکل کر ان دیوؤں کے شاہی باغ میں آ گیا، اس نے دیکھا کہ سنہری دیو اور گلابی دیو آپس میں الجھ رہے تھے۔

شہزادی فروزاں سے شادی میں کروں گا گلابی دیو نے گرجتے ہوئے کہا۔

www.pdfbooksfree.pk

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہرگز نہیں۔شہزادی فروزاں کو میں اپنے لئے اغواء کر کے لایا ہوں اسکی شادی ہوگی تو صرف مجھ سے ہوگی سنہری دیو نے بھی گرجتے ہوئے کہا۔

اب ایسا نہیں ہوگا، اب شہزادی کی شادی مجھ سے ہوگی گلابی دیو نے کہا۔

تم میرے ہاتھوں مارے جاؤ گے سنہری دیو نے گلابی دیو کی طرف دیکھ کر نفرت سے کہا۔

www.aemdf.pk

میں تم سے کمزور نہیں ہوں شہزادی کا فیصلہ ہم میدان میں کر لیتے ہیں جو جیت گیا وہ شہزادی فروزاں سے شادی کرے گا گلابی دیو نے جواب میں نفرت بھرے لہجے میں کہا۔

آج شام ہی یہ مقابلہ ہوگا۔بولو منظور ہے۔سنہری دیو نے گلابی دیو سے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوئی صراحی الٹی کی تو اس میں سے پانی نکلنے لگا گلابی دیو نے اسے ایک ٹانگ سے پکڑنے کے بعد اوپر اٹھانا چاہا اسی لمحے سنہری دیو نے صراحی سے نکلتا ہوا پانی گلابی دیو کے جسم پر پھینکا تو گلابی دیو کے جسم کو آگ لگ گئی گلابی دیو کا منہ بار بار کھل رہا تھا جیسے وہ چیخیں مار رہا ہو لیکن اسکے منہ سے چیخوں کی آواز نہیں نکل رہی تھی۔ کچھ ہی دیر میں گلابی دیو جل کر راکھ ہو گیا۔

www.define.pk

اس کی چیخوں کی آواز کیوں نہیں آ رہی تھی جب کہ یہ چیخ تو بہت رہا تھا۔ عمرو نے سنہری دیو سے پوچھا۔

یہ جادو کی صراحی ہے اور اس کی وجہ سے ایسا ہوا ہے آؤ اب میں تمہیں شہزادی فروزاں سے ملواؤں سنہری دیو نے عمرو سے کہا اور اسے ساتھ لے کر ایک قید خانے میں آ گیا عمرو نے شہزادی فروزاں کو دیکھا۔

سنہری دیو نے قید خانے کا سلاخوں والا دروازہ کھولا تو شہزادی عمرو کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دیکھ کر حیران رہ گئی عمرو نے انگلی ہونٹوں پر رکھ کر اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا کیونکہ دیو شہزادی کی طرف متوجہ تھا اس لئے وہ عمرو کا اشارہ نہ دیکھ سکا۔

چل زنبیل میں عمرو عیار نے جلدی سے زنبیل کا منہ کھول کر شہزادی سے کہا تو شہزادی فروزاں کو ایک جھٹکا سا لگا اور پھر وہ اچھل کر زنبیل میں آ گئی۔ کیا ہوا شہزادی کہاں گئی سنہری دیو نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔ اسی لمحے عمرو نے زنبیل سے تلوار حیدری نکالی اور اچھل کر سنہری دیو کی گردن پر وار کر دیا تلوار حیدری کے وار سے بچنا کسی کے بس کا کام نہیں تھا۔ سنہری دیو کا بھی سر کٹ کر نیچے جا گرا۔ اس کے مرنے کے بعد عمرو نے زنبیل سے چادر سلیمانی نکال کر کندھوں پر ڈالی اور سنہری چپلیں نکال کر پہن لیں اور پھر انہیں ملک آریان چلنے کا حکم دے دیا۔

﴿ختم شد﴾

www.pdfbooksfree.pk